بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ تکفیر (ایک غلط فہمی کا ازالہ)

آج کل یہ ہوا چل پڑی ہے کہ تمام کلمہ گو صحیح ہیں، اہل اسلام ہیں. یہ فرقے وہ فرقے نہیں ہیں جن کی پیشن گوئی رسول اللہ ﷺ نے کی تھی. بلکہ وہ فرقے اہل کتاب اور مشرکین کے فرقوں کو کہا ہے؟ مزید براں یہ بھونڈا استدلال اُن لوگوں کا ہے جو اب جماعت المسلمین چھوڑ چکے ہیں.

قارئین کرام آیئے دیکھتے ہیں کہ قرآن وحدیث اس سلسلہ میں کیا کہتا ہے.

رسول اللہ ﷺ قبرستان میں داخل ہوئے پھر آپ نے فرمایا:۔

السلام علیکم دار قوم مومنین وانا ان شآء اللہ بکم لا حقون وردت انیّ قد رایتُ اخوانںا قالوا یارسول اللہ السنا اخوانکَ؟ قال بل اصحابی واخواننا الذین لم یاتو بعدُو انا خیر لکم علی الحوض قالوا یارسول اللہ کیف تعرف من یاتی بعدک من امتک فقال ارأیت لو کانت لرجل خیل محجلة

اے مؤمنین! قوم قبر والو السلام علیکم اور ہم ان شآء اللہ تم سے ملاقات کرنے والے ہیں، میں نے چاہا کہ میں اپنے بھائیوں کو دیکھوں صحابہ کرامؓ نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: بلکہ تم میرے اصحاب ہو میرے بھائی وہ ہیں جو بعد میں آنے والے ہیں اور میں حوض کوثر پر تمہارا منتظر ہوں گا. صحابہ کرام نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ آپ اپنی امت کو کیسے پہچانیں گے؟ جو آپ کے بعد

في خيل دهم بهم الايعرف خيلهٔ؟قالوا بلى يارسول اللهٰ قال فانهم يأتون يوم القيامة،غراًمحجلين من الوضوء وانا فرطهم على الحوض،فليذادن رجال عن الحوض لمايُذادالبعيدالضال انا ديهم الاهلم الا هلم فيقال الهم قد بدلوابعدک فاقول فسحقاً فُسحقاً، فسحقاً ۔(صحيح مسلم،صحيح ابن حبان)

آئیں گے؟ پھر آپ نےفرمایا:تم مجھے بتاؤ اگر کسی شخص کا (ایسا) گھوڑا ہو جس کی پیشانی اور تین ٹانگیں سفید ہوں اور سارا جسم کالا ہوتو کیا وہ اپنا گھوڑا پہچان نہیں لے گا.صحابہ کرام نے کہا:بالکل پہچان لے گا.آپ ﷺ نےفرمایا:وہ بے شک بروزقیامت میرے پاس آئیں گے اس حال میں کہ انکے وضوء کے اعضاء چمک رہے ہوں گے اور میں اُن کا حوض کوثر پر انتظار کررہا ہوں گا.پھر چند لوگوں کو میرے حوض کوثر سے دور کردیا جائے گا جس طرح ایک اجنبی اونٹ کو (پانی کے حوض سے)دور کردیا جاتا ہے.میں ان کو پکاروں گا :ارے آتے کیوں نہیں ہو.ارے آتے کیوں نہیں ہو.پھر کہا جائیگا.انہوں نے آپ (کے دنیا) سے چلے جانے کے بعد دین کو تبدیل کردیا تھا (پھر آپ فرمائیں گے)ان کو مجھ سے دور کردو ان کو مجھ سے دور کردو،ان کو مجھ سے دور کردو

نوٹ:۔باوضوءصرف کلمہ گو ہی ہو سکتے ہیں۔

۲)حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے۔رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:۔

انا فرطکم علی الحوض ویرفعن رجال منکم ثم لیختاجن دونی اقول یارب اصحابی فیقال انک لاتدری مااحدثو ابعدک(صحیح بخاری)

میں تمہارا حوض کوثر پر پیش خیمہ ہوں گا پھر تم میں سے کچھ لوگوں کو اُٹھالیا جائیگا پھر مجھ سے دور کر دیا جائیگا۔میں کہوں گا اے میرے رب یہ میرے اصحاب ہیں۔پھر آپ سے کہا جائیگا:آپ نہیں جانتے انہوں نے آپ کے جانے کے بعد (دین)میں کیسی کیسی بدعات نکالیں۔

۳)حضرت انسؓ بن مالکؓ سے مروی ہے: نبی ﷺ فرماتے ہیں:۔

لیردن علی ناس بن اصحابی الحوض حتی اذاعرفتھم اختلجوا دونی فأقول اصحابی ،فیقول لاتدری مااحدثو بعدک(صحیح بخاری)

(بروز قیامت)میرے سامنے سے کچھ لوگ حوض کوثر پر سے میرے اصحاب امت میں سے گذریں گے۔جب میں انکو پہچان لوں گا،پھر مجھ سے دور ہو جائیں گے۔میں کہوں گا(یہ میرے)اصحاب ہیں۔پھر وہ کہیں گے:آپ نہیں جانتے (انہوں نے آپ کے جانے کے)بعد (دین میں)کیسی کیسی بدعات نکالیں۔

۴)حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:۔

لیردن علی اقوام اعرفهم ویعرفونی ثم یحال بینی وبینهم.......اقول انهم منی فیقال انک لا تدری ما احدثوا بعدک فاقول سحقاً سحقاً لمن غیر بعدی(صحیح بخاری)

(بروز قیامت) میرے سامنے سے کچھ قومیں گذریں گی میں ان کو پہچان لوں گا اور وہ مجھے پہچان لیں گے. پھر میرے اور ان کے درمیان دوری کر دی جائیگی میں کہوں گا یہ میری امت ہے پھر کہا جائیگا اے رسول ﷺ آپ نہیں جانتے انہوں نے (آپ کی وفات کے) بعد کیسی کیسی بدعات نکالیں. پھر میں کہوں گا، ان کو مجھ سے دور کر دو جنہوں نے میرے بعد میرے دین کو تبدیل کر دیا.

(۵) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے: بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

لیرد علی یوم القیامة رهط من اصحابی فیجلون عن الحوض فاقول یارب اصحاب فیقول انک لا علم لک بما احدثوا بعدک انهم ارتدوا علی ادبارهم القهقری (صحیح بخاری)

بروز قیامت میرے اصحاب میں سے ایک جماعت گذرے گی، پھر وہ حوض کوثر سے دور کر دیئے جائیں گے. پھر میں کہوں گا اے میرے رب یہ اصحاب ہیں. پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے رسول آپ کو نہیں معلوم انہوں نے آپ کے جانے کے بعد (دین) میں کیسی کیسی بدعات

نکالیں، یہ اپنی پیٹھوں کے بل مرتد ہو گئے
تھے۔ دین اسلام سے پھر گئے تھے۔

قارئین کرام رسول اللہ ﷺ اپنی امت کی بات کر رہے ہیں، اس امت کی جنہوں نے آپ کا کلمہ پڑھ کر دین بدل دیا، دین میں بدعات نکالیں تھیں قوموں کی قومیں بدعتی اور بے دین ہو گئیں تھی۔

(۶) نبی ﷺ کے اصحاب رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں: بے شک نبی ﷺ فرماتے ہیں:

یرد علی الحوض رجال من اصحابی فیحلون عنه فاقول یارب اصحابی فیقول انک لاعلم لک بما احدثوا بعدک انهم ارتدوا علیٰ ادبار القهقوی (صحیح بخاری)

حوض کوثر پر سے میرے اصحاب میں سے کچھ لوگ میرے سامنے سے گذریں گے۔ پھر انکو روک دیا جائیگا، پھر میں کہوں گا اے میرے رب یہ میرے اصحاب ہیں؟ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے رسول آپ کو نہیں معلوم انہوں نے آپ کے (دنیا سے) جانے کے بعد (دین میں) کیسی کیسی بدعات نکالیں اور یہ اپنی پیٹھوں کے بل (دین سے) واپس ہو گئے تھے۔ مرتد ہو گئے تھے۔

(۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے:۔

بینا انا نائم فاذازمرة حتی اذاعرفتهم خرج رجل بینی وبینا هم فقال هلم فقلت این؟قال الی النار واللہ قلت ماشانهم؟قال انهم ارتدوا بعدک علی ادبارهم القهقری. ثم اذا زمرة حتی اذاعرفهم خرج رجل من بینی و بینهم فقال هلم قلت این؟قال الی النار واللہ قلت ماشانهم؟قال لانهم ارتدوا بعدک علیٰ ادبارهم القهقوی فلا اراده یخلص منهم الا مثل همل النعم (صحیح بخاری)

اس حال میں کہ میں سو رہا تھا تو کیا دیکھتا ہوں ایک جماعت ہے۔ پھر جب میں ان کو پہچان لیتا ہوں تو میرے اور ان کے درمیان سے ایک آدمی نکلتا ہے، پھر وہ کہتا ہے آؤ میں نے کہا کس طرف اس نے کہا آگ کی طرف۔ اللہ کی قسم میں نے کہا ان کا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا: یہ وہ جماعت ہے۔ آپ کے جانے کے بعد مرتد ہو گئے تھے اپنی پیٹھوں کے بل (دین اسلام) سے پھر گئے تھے۔ پھر میں ایک جماعت دیکھتا ہوں یہاں تک جب ان کو پہچان لیتا ہوں تو میرے اور ان کے درمیان سے ایک شخص نکلتا ہے۔ پھر وہ کہتا ہے آؤ۔ میں کہوں گا کس طرف؟ وہ کہے گا آگ کی طرف۔ اللہ کی قسم میں کہوں گا ان کا کیا معاملہ ہے؟ وہ کہے گے (یہ وہ جماعت ہے) جو اپنی پیٹھوں کے بل (دین سے) پھر گئی تھی، مرتد ہو گئی تھی۔ پھر میں نے ان کو نہیں دیکھا کہ اُن میں کوئی نجات پا گیا ہو، پیاسے اونٹ کی طرح ان کو حوض کوثر سے دور کر دیا گیا۔

(۸) حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے کہتی ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا:

انی علی الحوض حتی انظر من یرد علی منکم وسیوخذناس دونی۔فاقول یا رب منی ومن امتی؟فیقال هل شعرت ما عملو ابعدک واللہ مابرحوا یرجعون علی اعقابهم(صحیح بخاری)

میں حوض کوثر پر ہوں یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ تم میں سے کچھ لوگ میرے سامنے سے گذر رہے ہیں۔پھر قریب ہی میرے پاس سے ان کو پکڑ لیا جاتا ہے۔پھر میں کہوں گا یہ لوگ مجھ سے ہیں اور میری امت ہیں۔پھر آپ سے کہا جائیگا آپ کو معلوم ہے انہوں نے آپ کے بعد کیسے کیسے عمل کیے تھے اللہ کی قسم یہ اپنی ایڑیوں کے بل (دین) سے واپس پھر گئے تھے۔یعنی مرتد ہو گئے تھے۔

(۹) حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے: رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:۔

وانی یا ایها الناس فرطکم علی الحوض فاذاجئتم قال رجل یا رسول اللہ انافاذن بن فلان بن فلان وقال آخر انا فلان بن فلان فاقول فاما النسب فقل عرفته ولکنکم احدثتم بعدی

اے لوگوں میں حوض کوثر پر تمہارا منتظر ہوں گا پھر تم آؤ گے، کوئی شخص کہے گا اے اللہ کے رسول ﷺ میں فلاں بن فلاں ہوں اور دوسرا شخص کہے گا اے اللہ کے رسول ﷺ میں فلاں بن فلاں ہوں پھر میں کہوں گا رہا نسب وہ تو میں نے پہچان لیا

وارتددتم القهقری(رواہ ابو یعلیٰ و رجالہ رجال الصحیح غیر عبداللہ بن محمد بن عقیل وقدوثو)وسندہ حسن ورواہ ابو یعلیٰ ۲/۴۳۴ واسنادہ حسن)

لیکن تم نے میرے بعد بدعات نکالیں اور اپنی ایڑیوں کے بل (دین) سے پھر گئے،مرتد ہو گئے تھے۔

(۱۰)حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہتے ہیں میں نے رسول ﷺ سے سنا ہے آپ فرما رہے تھے:۔

انا فرطکم علی الحوض فمن وردافلح ویجآءُ باقوامٍ فیوخذبھم ذات الشمال فاقول ای رب فیقال ما زالو بعدک مرتدین علی اعقابھم (رواہ احمد والطبرانی فی الکبیر والا وسط بنجوہ وسند صحیح ماقبلہ)

میں تمہارا حوض کوثر پر پیش خیمہ ہوں گا پھر جو شخص (حوض کوثر) سے گذر گیا وہ نجات پا گیا۔پھر کچھ قوموں کو(میرے سامنے)لایا جائیگا پھر انکو بائیں جانب سے پکڑ لیا جائیگا پھر میں کہوں گا اے میرے رب (یہ میری امت کے لوگ ہیں)پھر آپ سے کہا جائیگا یہ وہ قومیں ہیں جو آپ کی (وفات کے)بعد اپنی ایڑیوں کے بل مرتد ہو گئے تھے،دین اسلام سے پھر گئے تھے۔

(۱۱)حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:۔

انا علی الحوض انظر من یرد علی قال فیوخذ ناس من دونی فاقول یارب امتی امتی قال فیقال وما یدرک ماعملوا بعدک مابرحوا بعدک یرجعون علی اعقابھم......(رواہ احمد و رجالہ رجال الصحیح،مجمع الزوائد ۱/ ۳۶۴)

میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کر رہا ہوں گا جو میرے پاس ٹھہرے گا. پھر میرے قریب سے بہت سے لوگوں کو پکڑ لیا جائیگا. پھر میں کہوں گا اے میرے رب یہ میرے امتی ہیں، کہتے ہیں آپ سے کہا جائیگا: آپ کو کیا معلوم انہوں نے آپ کی (وفات) کے بعد کیسے عمل کئے یہ لوگ آپ کے بعد اپنی ایڑیوں کے بل (دین) اسلام سے پھر گئے تھے.

(۱۲) حضرت سمرہ بن جندبؓ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

یرد علی قوم لمن کانوا معی فاذا رفعوا الی روسھم اختلفوا دونی فلاقولن اصحابی اصحابی فیقال انک لا تدری ما احدثوا بعدک (رواہ احمد باسنادین و رجال احدھما رجال الصحیح غیر علی بن زید وقد وثق علی ضعف فیہ ورواہ الطبرانی باسا

ایک قوم جنکا تعلق مجھ سے ہوگا وہ میرے پاس سے گذریں گے پھر جب وہ اپنا سر اُٹھائیں گے تو انکو مجھ سے دور کر دیا جائیگا وہ مجھ سے دور ہو جائیں گے پھر میں ضرور ضرور کہوں گا یہ میرے اصحاب (امت) ہیں، یہ میرے اصحاب (امت) ہیں. پھر آپ سے کہا جائیگا آپ کو نہیں معلوم انہوں نے آپ کے بعد (دین میں) کیسی کیسی بدعات جاری کیں.

نیـد ورجالـه رجال احـمد و مجمع الزوائد ۱۰/۳٦۵)وسنده حسن۔

(۱۳) حضرت ابوالدرداءؓ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لالفیـن مـانـوزعـت احـداً منکم علی الحـوض فـاقـول انـاس من اصحابی فیقال انک لاتدری مااحدثوا بعدک قـال ابو ابوالدردایا رسول الله ادع الله ان لا یـجـعـلـنی منهم قال لست منهم (رواه الـطبـرانـی بـاسـنـاد دین ورجال احـد هـمـا رجـال الـصحیح غیر ابی عبـدالله الا شـعـری وهـو ثـقـة و مجمع الزوائد(۱۰/۳٦۵)وسنده صحیح

میں تم میں سے کسی کو اس حال میں پاؤں گا کہ اس کو حوض کوثر سے روکا جا رہا ہوگا؟ پھر میں کہوں گا یہ میرے اصحاب امت میں سے ہیں، پھر کہا جائیگا آپ نہیں جانتے انہوں نے آپ کے بعد (دین) میں کیسی کیسی بدعات نکالیں حضرت ابوالدرداؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ آپ دعا کیجئے کہ میں اُن میں سے نہ ہوں، آپ نے فرمایا تم اُن میں سے نہیں ہو۔

(۱۴) حضرت ابومسعود انصاریؓ سے مروی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا:۔

لیرفعن لی رجال من اصحابی حتی اذا رایتهم اختلفوا دونی فاقول اصحابی

میرے اصحاب (امت میں) کچھ لوگوں کو اُٹھا لیا جائیگا یہاں تک کہ میں انکو دیکھ رہا ہوں گا پھر وہ

فیقال انک لاتدری مااحدثوا بعدک (رواہ الطبرانی ورجالہ رجال الصحیح ومجمع الزوائد ۳۶۵/۱۰)

مجھ سے دور ہو جائیں گے پھر میں کہوں گا یہ میرے اصحاب (امت) کے لوگ ہیں پھر آپ سے کہا جائیگا: آپ نہیں جانتے ان لوگوں نے آپ کی (وفات) کے بعد کیسی کیسی بدعات نکالیں۔

نوٹ:۔ یہ سب کلمہ گو ہیں۔

وضاحت:۔ مندرجہ بالا احادیث درج ذیل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہیں:۔

(۱) حضرت ابو ہریرہ (۲) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ (۳) حضرت انس بن مالکؓ

(۴) حضرت سہل بن سعدؓ (۵) حضرت ابو ہریرہ (۶) نبی ﷺ کے اصحاب سے مروی

(۷) حضرت ابو ہریرہ (۸) حضرت اسماء بنت ابی بکر (۹) حضرت ابو سعید خدری

(۱۰) حضرت عبداللہ ابن عباسؓ (۱۱) حضرت جابر بن عبداللہ (۱۲) حضرت سمرہ بن جندب

(۱۳) حضرت ابوالدرداء اور (۱۴) حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہم کا روایت کرنا کہ بروز قیامت حوض کوثر پر رسول اللہ ﷺ اپنے امتیوں کا انتظار کر رہے ہوں، آپ ان کو انکے وضوء کے اعضاء سے پہچان لیں گے کہ یہ میرے امتی ہیں۔

قارئین کرام رسول اللہ ﷺ کا اُن کے لئے امتی، امتی، منی، اصحابی، اخوان، رسول اللہ ﷺ کے یہ جملے اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ یہ لوگ آپ کا کلمہ پڑھنے والے، آپ کو

نبی علیہ السلام تسلیم کرنے والے، لباس سے، چہرے سے، وضوء کرنے سے اسلام کی ترجمانی کرنے والے حضرات دکھائی دے رہے تھے تب ہی تو آپ کو مغالطہ ہوا کہ یہ میری امت کے لوگ ہیں لیکن جب اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ اے رسول ﷺ ان لوگوں نے آپ کی وفات کے بعد دین تبدیل کر دیا تھا۔ یہ مرتد ہو گئے تھے، یہ لوگ بدعتی ہو گئے تھے۔

قارئین کرام بالکل روز روشن کی طرح معلوم ہو رہا ہے کہ فرقہ پرست ہی بدعتی ہیں اور اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں حضرت عمر بن الخطابؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اے عائشہ! (ان الذین فرقوا دینهم و كانو شيعاً لست منهم في شيءٍ) یعنی بے شک جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ ہو گئے فرقہ فرقہ، اے رسول ﷺ آپ کا ان فرقہ پرست سے کوئی تعلق نہیں۔ هم اصحاب البدع و اصحاب الاهواءِ ليس لهم توبة انا منهم برى و هم منى بر آء (رواہ الطبرانی فی الصغیر واسنادہ جید و مجمع الزوائد ۷/۲۲) یعنی یہ لوگ بدعتی اور اپنی خواہش کی پیروی کرنے والے حضرات ہیں ان کی توبہ قبول نہ ہوگی۔ میں ان سے بیزار ہوں اور وہ مجھ سے بیزار ہو جائیں۔ اسی حدیث کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی بیان کرتے ہیں:۔

عن النبی ﷺ قال ان الذين فرقوا دينهم و كانوا شيعاً لست منهم في شيءٍ قال هم اهل البدع الاهواء من هذه الامة (رواه الطبراني في الاوسط	نبی ﷺ فرماتے ہیں: بیشک جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ ہو گئے فرقہ فرقہ اے رسول ﷺ آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے یہ لوگ اہل بدعت اور خواہش کو پسند کرنے والے

ورجالہ رجال الصحیح غیر محل بن نفیل وھو ثقة) مجمع الزوائد ۲۳/۷)   اس امت کے لوگ ہیں۔

لہذا قارئین کرام اس سے زیادہ صاف اور وضاحت اور کیا ہو سکتی ہے۔ یہ کلمہ گو ہی بدعتی، خواہش کی پیروی کرنے والے فرقہ پرست ہیں۔

بدعتی کا فرض قبول نہ نفل:۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:۔

فمن احدث فیھا حدثا او آوی فیھا محدثا فعلیه لعنة اللہ و الملائکة و الناس اجمعین لا یقبل منه صرف و لا عدل... (صحیح بخاری)

پھر جس شخص نے مدینہ میں بدعت نکالی یا بدعتی کو جگہ دی تو اس پر اللہ کی لعنت فرشتوں کی لعنت اور تمام انسانوں کی لعنت نہ اس کا فرض قبول اور نہ نفل قبول۔

مطلب یہ ہے کہ مدینہ منورہ دین اسلام کا مرکز ہے اگر کوئی بدعتی مدینہ میں بدعت نکالے تو لوگ یہ سمجھیں گے کہ یہ ضرور دین کی بات ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ضرور یہ چیز بیان کی ہوگی لیکن ہم تک اب یہ بات پہنچ رہی ہے۔ ورنہ بدعت تو دین اسلام میں اضافہ ہے وہ کسی شہر میں نکالی جائے یا کسی ملک میں بدعت تو بدعت ہی ہے مگر یہاں مدینہ میں بدعت نکالنا زیادہ

برا ہے۔ الغرض بدعتی کا فرض قبول اور نہ نفل قبول اور بدعتی لعنت زدہ ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہتے ہیں:

ما اتی علی الناس عام الا احدثوا فیہ بدعۃ و اماتوا فیہ سنۃ حتی تحیا البدع وتموت السنن۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ورجالہ موثقون، مجمع الزوائد ۱/۱۸۸) وسند صحیح

لوگوں پر کوئی سال نہیں آتا مگر وہ اس سال میں کوئی نہ کوئی بدعت نکالتے ہیں اور کسی نہ کسی سنت کو ختم کر دیتے ہیں یہاں تک کہ تم بدعت کو زندہ کررہے ہو اور سنتوں کو مٹا رہے ہو۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:۔

من احدث فی امرنا ھذا مالیس منہ فھو رد (صحیح بخاری)

جس شخص نے ہمارے امر میں کوئی نیا کام نکالا تو وہ مردود ہے، مسترد ہے۔

دوسری حدیث میں کچھ اس طرح کے الفاظ ہیں:

من عمل عملا لیس علیہ امرنا فھو رد (صحیح مسلم)

جس شخص نے کوئی عمل کیا اور اس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ عمل مردود ہے۔

لہٰذا بدعت کفر بھی ہے اور شرک بھی ہے اس کی وضاحت ہمارا پمفلٹ ''بدعت شرک کی ایک قسم ہے'' ۲۸۳ پر دیکھیئے۔ اب اگر کسی شخص نے بدعت چھوڑ دی ہے گویا اس نے کفر اور شرک

سے توبہ کر لی ہے۔ یہ کام اس کو دنیا میں ہی کرنا ہوگا ورنہ مرنے کے بعد توتوبہ قبول نہیں کی جاتی ہے۔

الغرض قارئین کرام جن حضرات کو رسول اللہ ﷺ کے حوض کوثر سے واپس کر دیا جائیگا، یہ وہی لوگ ہوں گے جو درج ذیل جملوں کی زد میں آتے ہیں:

انک لا تدری ما احدثوا بعدک، سحقاً سحقاًسحقاًلمن غیر بعدی،من بدل بعدک ،ومایدرک ماعملوا بعدک،مابرحوابعدک یرجعون علی اعقابھم،مازالو بعدک مرتدین علی اعقابھم ،انک لا علم لک بما احدثو بعدک،انھم ارتدواعلی ادبارھم العقفری لکنکم احدثم بعدی وارتدوتم القھقری،

یعنی اے رسول ﷺ آپ نہیں جانتے انہوں نے آپ کے بعد (دین) میں کیسی کیسی بدعات نکالیں، جنہوں نے میرے بعد میرے دین کو بدل دیا انکو مجھ سے دور کردو انکو مجھ سے دور کردو، انکو مجھ سے دور کردو اور جنہوں نے آپ کے بعد دین تبدیل کر دیا، آپ نہیں جانتے آپ کے بعد انہوں نے کیسے عمل کئے یہ اپنی ایڑیوں کے بل مرتد ہو گئے تھے، آپ کو نہیں معلوم انہوں نے آپ کی وفات کے بعد کیسی کیسی بدعات نکالیں اور یہ اپنی ایڑیوں کے بل مرتد ہو گئے تھے، لیکن تم نے میرے بعد بدعات نکالیں اور تم اپنی ایڑیوں کے بل مرتد ہو گئے تھے۔

قارئین کرام یہ اُن لوگوں کا حال بیان ہو رہا ہے جو رسول اللہ ﷺ پر ایمان لائے تھے، آپ کا کلمہ پڑھتے تھے کلمہ گو تھے لیکن ان لوگوں نے اس دین کو تبدیل کر دیا جو رسول اللہ ﷺ دے گئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کو ختم کر دیا اس کی جگہ اپنے علماء کی باتیں، اپنی خواہشات کی پیروی کرنے لگ گئے۔

یہی وجہ ہے کہ جماعت المسلمین کے امیر سید مسعود احمدؒ صاحب نے اُس دین کو زندہ کر دیا جس دین کو لوگوں نے مردہ کر دیا تھا۔ الغرض آج جماعت المسلمین جن فرقوں سے نبرد آزما ہے وہ تمام فرقے اسلام کے نام پر ہیں۔ آپ ﷺ کی امت ہیں۔ آپ کو نبی ﷺ تسلیم کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ مانتے ہیں۔ خاتم الانبیاء تسلیم کرتے ہیں مگر آپ کی من وعن پیروی نہیں کرتے ہیں اور کہتے ہیں۔ ہم حنفی ہیں، مالکی ہیں، شافعی ہیں اور حنبلی ہیں، ان ہی فقہوں پر عمل کرتے ہیں۔ شب وروز ان ہی کی پیروی میں چل رہے ہیں۔

یہ لوگ صحابہ کرام نہ ہوں گے:۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:۔

یاایھا الناس انی فرط لکم علی الحوض وان سعته مابین الکوفة ابی الحجر الاسود وانیته لعدد النجوم انی رایت اناساً من امتی لمادنوا منی خرج علیھم رجل فمال لبھم عنی ثم

اے لوگوں میں حوض کوثر پر تمہارا پیش رو ہوں گا اس حوض کوثر کی وسعت اتنی ہے جتنی وسعت کوفہ سے حجر اسود تک، اس کے گلاس ستاروں کی تعداد کے مثل ہیں، میں دیکھوں گا کہ میری امت کے لوگ جب میرے قریب ہوں گے تو ایک

اقبلت زمرة اخرى فيقول لهم كذلك فلم يفلت منهم الا كمثل النعهم،فقال ابو بكر لعلى منهم يانبى الله قال لا ولكنهم يخرجون بعدكم ويمشون القهقرى(رواه الحاكم فى مستدرک ۱/۷۸ وصححه هو و الذهبى)

شخص ظاہر ہوگا وہ اُن کا رخ میری طرف پھیر دے گا،پھر ایک اور جماعت سامنے آئے گی،ان کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوگا.ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑا جائے گا وہ انکو اس طرح دور کر دے گا جیسے بکریاں ہنکائی جاتی ہے،حضرت ابو بکرؓ نے کہا:اے اللہ کے رسول کیا میں اُن میں سے ہوں گا؟رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:تم ان میں سے نہیں ہوں گے.کیونکہ یہ لوگ تمہارے بعد نکلیں گے اور الٹے پاؤں (کفر کی طرف)لوٹ جائیں گے.

صحابہ کرام اس ضمرے میں نہیں آتے اور نہ تابعین اور نہ تبع تابعین.رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:-

خیر امتی القرن الذی بعثت فیھم، ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم...... (صحیح مسلم)وشرح السنة ۱/۶۷

سب سے بہتر میری امت کا زمانہ ہے جس میں، میں مبعوث ہوا ہوں پھر جو ان کے بعد آئے، پھر جو ان کے بعد آئے.

(۱)سب سے بہتر آپ وہ امت جس میں آپ مبعوث ہوئے.

(۲) تابعین۔(۳) پھر تبع تابعین

قارئین کرام اس حدیث میں امت سے مراد کلمہ گو ہیں لہذا معلوم ہوا کہ امت اُسی کو کہتے ہیں جس قوم نے آپ کا کلمہ پڑھا ہے۔

اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین بے عملی کے دور میں نہیں آتے ہیں۔اُن کی پوری تاریخ گواہ ہے۔ ہمارے سامنے ہے۔ صحابہ کرام نے نہ کوئی بدعت جاری کی، نہ ارتداد کیا، نہ دین میں تبدیلی اور نہ بے عملی ان سے ثابت ہے۔ کیونکہ خود رسول اللہ ﷺ نے فرمادیا ہے وہ ان لوگوں کے بعد آئیں گے ان کے زمانے میں فرقوں کا ثبوت بھی ثابت نہیں ہوتا ہے فرقہ بندی بعد میں وجود میں آئی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کے ساتھ رضی اللہ عنہ ورضوعنہم کے مصداق تھے۔

بہر حال کلمہ گو ہی اُن احادیث کی زد میں آتے ہیں۔

محمد اشتیاق (امیر جماعت المسلمین)

۲۶ ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ